DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 894

DATED 11-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202648-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquetta.balochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 11.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لیے نوجوانوں کی کردار سازی میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی اور فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوامی خدمت اور حلقے کی ترقی اولین ترجیح ہے، فیصل خان جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست کے ساتھ ہیں، ضیا لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو عالمی پذیرائی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے دو معاہدوں پر دستخط۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	راڑہ شم، بارکھان میں فورسز کی کامیابی قابل فخر ہے، بابر یوسف زئی۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں سی پیک کے تحت سڑکوں کی تعمیر 54.9 ارب روپے جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	راڑہ شم سی ٹی ڈی کی کاروائی 10 دہشت گرد ہلاک ہو گئے، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	اغوا ہونے والے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی منظر عام پر آ گئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	تجارت میں رکاوٹوں نے پشتونخواہ وطن کی معیشت کو تباہ کر دیا، خوشحال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	شاہراؤں کے تحفظ کے لیے ہر محاذ پر جدوجہد جاری رکھیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ملک کے آئین اور جمہوریت کو بحال کرنا ہوگا، پشتونخواہ میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ پولیس کی کاروائی پانچ ملزمان گرفتار اسلحہ ومنشیات برامد، بارکھان میں سی ٹی کا آپریشن 10 دہشت گرد ہلاک، دو اہلکار زخمی، کچھی کے سرکاری اسکول پر مسلح افراد کا حملہ ملازم اغوا، ہرنائی قومی شاہراہ سے دو ٹرک ڈرائیور اغوا، خضدار وقلات سے نا شیں برآمد، دیگر واقعات میں سات افراد جاں بحق۔

عوامی مسائل:

بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے بے روزگاری بڑا چیلنج بن گئی، کوئٹہ مہنگائی کا جن بے قابو گران فروش سرگرم عوام پریشان، کوئٹہ گولی مار چوک پر طلبہ کا لوکل بس سروسز بند کرنے کے خلاف دھرنا۔

مورخہ 11.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان کے نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہیں!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کارکردگی کا

CamScanner

مظاہرہ کیا ہے۔جن میں اچھے کھلاڑی اور سیاستدان بھی شامل ہیں جن میں اس وقت صوبے سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان ایم این ایز شامل ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں نے نہ صرف ملک بلکہ بیرون ممالک بھی اپنی صلاحیتوں کو منوایا ہے۔ان میں طالبات بھی شامل ہیں جنہوں نے ملک کے نام کو روشن کیا ہے اور اعزازات حاصل کیے ہیں۔گذشتہ روز گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرنے سمیت صوبے میں نوجوانوں کے لیے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے تنظیمی ڈھانچے اور اعراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ وفد کے مطابق یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کا ڈھانچہ پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ کی طرز پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی طریقہ کار قانون، قانون سازی، بحث و مباحثہ اور جمہوری اداروں کے کام سے عملی طور پر آگاہ کرنا ہے۔ ہے۔اس اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں فیصلہ سازی، جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Balochistan cabinet blueprint for progress!" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 OCT 2026 Page No. 1

پاکستان کی ترقی اور استحکام کیلئے نوجوانوں کی کردار سازی میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے

گورنر مندوخیل

جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل سہولیات تک رسائی سے طلبہ کو تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے، اپنی صلاحیتیں نکھارنے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو آگے بڑھنے، تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ قومی دھارے میں شامل ہوکر ملک وصوبے کی تعمیر وترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔ پاکستان نے ہمیں خوشی اور عزت دی ہے۔ ہم اپنے قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن اور مشن کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں اور صوبے کے عوام کی فلاح وبہبود اور ان کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پروگریسیو کائنٹ فاؤنڈیشن اور پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن سجاد رئیسانی، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور عبدالوہاب اہل اچکزئی بھی موجود ہیں۔ گورنر نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار، عملی تربیت اور آگے بڑھنے کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور انہیں معیاری تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے انہوں نے اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں بھی آواز اٹھائی ہے۔ انہیں امید ہے کہ اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کے ثمرات آپ تک پہنچیں گے اور بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے ترقی کے نئے راستے کھلیں گے۔ گورنر مندوخیل نے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کیلئے لیپ ٹاپ کوٹے میں 18 فیصد اضافہ ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل سہولیات تک رسائی سے طلبہ کو تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے، اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور روزگار کے نئے مواقع حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے نوجوانوں کی بہتر رہنمائی اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نوجوان نسل کو سنبھالنے، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں درست سمت میں گامزن کرنے میں کامیاب ہوگئے تو درحقیقت ہم پورے ملک کے مستقبل کو سنوارنے میں کامیاب ہونگے۔ نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور کردار سازی میں سرمایہ کاری پاکستان کی ترقی اور استحکام کیلئے ناگزیر ہے۔ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ مسلسل محنت، موثر نگرانی اور تعلیمی معیار میں بہتری کیلئے کی جانے والی کوششوں کے نتیجے میں صوبے کی تمام پبلک سیکٹر جامعات کی رینکنگ میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جامعات میں تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے، تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کرنے کیلئے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ گورنر مندوخیل نے تنظیمی فعالیت اور نوجوانوں کو متحرک کرنے کے حوالے سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن سجاد رئیسانی، میر عطاء اللہ احمد زئی، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور عبدالوہاب اہل اچکزئی کی کوششوں کو سراہا۔ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ نوجوانوں کا کردار ہر شعبے اور ہر سطح پر مسلمہ ہے۔

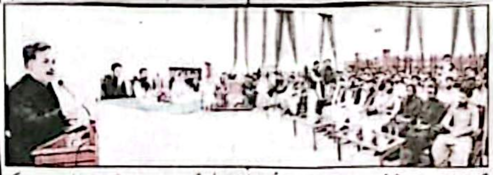

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مسلم لیگ ن یوتھ ونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو روزگار کے مواقعوں کی فراہمی ترجیح ہے، گورنر بلوچستان

جدید ٹیکنالوجی اور سہولیات تک رسائی سے طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور روزگار کے ذرائع پیدا کرنے میں مدد ملے گی

اگر ہم نوجوان نسل درست سمت میں گامزن کرگئے تو ملک کا مستقبل کو سنوارنے میں کامیاب ہوجائیں گے، جعفر مندوخیل

گورنر جعفر مندوخیل کو میر سجاد رئیسانی یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو آگے بڑھنے، تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ قومی........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

دھارے میں شامل ہوکر ملک وصوبے کی تعمیر وترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔ ہم اپنے قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن اور مشن کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں اور صوبے کے عوام کی فلاح وبہبود اور ان کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پروگریسیو کائنٹ فاؤنڈیشن اور پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن سجاد رئیسانی، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور عبدالوہاب اہل اچکزئی بھی موجود ہیں۔ تقریب سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار، عملی تربیت اور آگے بڑھنے کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA ★★
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | اتوار 28 ربیع الثانی 1448ھ 11 اکتوبر 2026ء | نمبر 278

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سی ٹی ڈی اور فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے

سرفراز بگٹی

سکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، وزیر اعلیٰ

دو بیگناہ بگٹیوں کا قتل قابل مذمت، بلوچستان حکومت پی پی ایل کے تعاون سے سوئی ماسٹر پلان جلد مکمل کرے گی، سوئی پہنچ کر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بارکھان کے علاقے راڑ وشم میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ ..... (باقی صفحہ 6 نمبر 47)

(سی ٹی ڈی) کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو قابل تحسین قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل ہے اور صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور پولیس کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار / خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورہ پر سوئی پہنچ گئے۔ اپنی آمد کے بعد میڈیا ...... (باقی صفحہ 6 نمبر 48)

سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے گزشتہ روز بین الصوبائی شاہراہ پر پڑوسی قوم کی جانب سے دو بے گناہ بگٹیوں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک قوم کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے۔ معاملے کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ بین الصوبائی شاہراہ بگٹی قوم کی معاشی شہ رگ ہے اس کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعلیٰ سندھ سے بات کروں گا انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کے تعاون سے بلوچستان حکومت سوئی ماسٹر پلان کو جلد مکمل کرے گی ہماری خواہش ہے کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) کے تحت ملنے والی رقم علاقے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ ہو انہوں نے کہا کہ مختلف کمپنیوں نے علاقے میں کام کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے، جس سے مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ان کے معاشی حالات میں بہتری آئے گی بلوچستان میں ملازمتیں میرٹ اور کنٹریکٹ کی بنیاد پر دی جائیں گی، جبکہ کنٹریکٹ ملازمین کو پنشن کی ادائیگی کے لیے قانون سازی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دورۂ سوئی کے دوران شہید ہونے والے افراد کے اہلخانہ سے ملاقات کرکے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

سوئی: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر انکے فرزند انعام الحق مندوخیل سے تعزیت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فیض الحق مندوخیل کے لواحقین سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر ان کے گھر جا کر لواحقین سے تعزیت اور مرحوم کے بلند درجات کیلئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر/ سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 28 ربیع الثانی 1447ھ 11 اکتوبر 2026ء، صفحات 24 | شمارہ 90

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف منصوبوں پر عمل جاری ہے، وزیراعلیٰ

حکومت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہوسکے، وہاں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، عمائدین سے گفتگو

سوئی (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جاسکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو عوام اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں، اس موقع پر قبائلی عمائدین اور وزیر بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لیے ہفتہ کو ان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے مرحوم کے فرزند انعام الحق مندوخیل سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 297 | اتوار 28 ربیع الثانی '11 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سوئی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے بات چیت کر رہے ہیں

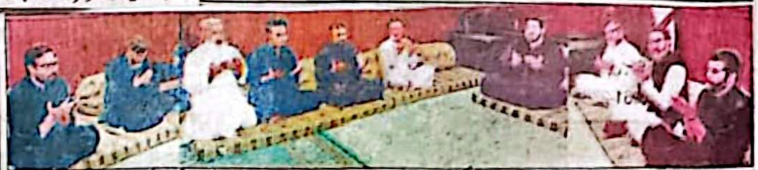

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر ان کے فرزند انعام الحق مندوخیل سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لیے ہنہ کو ان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے مرحوم کے فرزند انعام الحق مندوخیل سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی

صوبے میں ایسے علاقے بھی ہیں جہاں اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، وزیر اعلیٰ کی سوئی میں قبائلی عمائدین سے ملاقات

راڑہ شم بارکھان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کیخلاف CTD اور سیکورٹی فورسز کی کارروائی لائق تحسین ہے

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جا سکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظر انداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بارکھان کے علاقے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو قابل تحسین قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے، جبکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور پولیس کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے تمام متعلقہ ادارے پرعزم ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 11 اکتوبر 2026ء بمطابق 28 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 278

عوامی مسائل کا حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی اقدامات کا سلسلہ جاری رہیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے' قبائلی عمائدین و معتبرین سے ملاقات' عوام نے مسائل سے آگاہ کیا' ماضی میں نظرانداز علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائیگی

سوئی کشمور روڈ پر بدامنی کے معاملے پر وزیراعلیٰ پنجاب سے بات کرونگا' حکومت تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے' سرفراز بگٹی کی میڈیا سے گفتگو

سوئی (این این آئی + نامہ نگار) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لئے عملی اقدامات

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

☆☆سوئی' وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور معتبرین سے بات چیت کر رہے ہیں☆☆

کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جا سکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لئے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ نے سوئی کشمور روڈ پر بدامنی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے پر وزیراعلیٰ پنجاب سے بات کریں گے تاکہ اس اہم شاہراہ پر امن و امان کی صورتحال سے متعلق مسائل پر توجہ دی جا سکے۔ سوئی کشمور روڈ بلوچستان اور سندھ کے درمیان آمدورفت کے لئے اہم راستہ ہے۔ اس شاہراہ پر امن و امان کی صورتحال بہتر بنانا عوام، مسافروں اور کاروباری طبقے کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ علاقے کے عوام توقع رکھتے ہیں کہ متعلقہ حکام باہمی رابطے اور موثر اقدامات کے ذریعے بدامنی کے مسئلے کے حل کے لئے پیش رفت کریں گے۔ میر سرفراز احمد بگٹی کی سوئی آمد کے موقع پر علاقے کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع اور امن و امان کی صورتحال اہم موضوع رہے۔ سوئی کے عوام کو امید ہے کہ سوئی ماسٹر پلان اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر عملی پیشرفت سے علاقے میں بہتری آئے گی اور عوامی مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | اتوار 11 ۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 278

بلوچ نوجوان کو سازش کے تحت لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ

ہم نے بلوچستان کے نوجوانوں کو جنگ کے بجائے معاشرے کا فعال شہری بنانا ہے کھیلوں جیسی صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں کامیابی ریاست پاکستان کی ہوگی

ہم ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں، ایک صوبے کے دوست وزیر اعلیٰ کو مشورہ ہے کہ لوگوں کو احتجاج کے بجائے فیسٹیول کیلئے اکٹھا کریں، سرفراز بگٹی کی آل پاکستان سی ایم گولڈ کپ کی تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں جیسی صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے۔ کوئٹہ آل پاکستان سی ایم بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کے بعد میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوان کو سازش کے تحت لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کے نوجوانوں کو جنگ کے بجائے معاشرے کا فعال شہری بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام میں نہیں جا سکتے جیسے تاثر کو آج عوام سے بھرے اسٹیڈیم اور ہماری موجودگی نے غلط ثابت کر دیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایک صوبے کے وزیر اعلیٰ بار بار بلوچستان کی مثال دیتے ہیں جبکہ ہم دہشتگردی کیخلاف ریاست اور ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپ اور ہم میں صرف یہ فرق ہے کہ آپ لوگوں کو ایک شہر پہ جمع کر لیتے ہیں جبکہ ہم نوجوانوں کو کھیل کے میدان میں اکٹھا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک صوبے کے دوست وزیر اعلیٰ کو مشورہ ہے کہ لوگوں کو احتجاج کے بجائے فیسٹیول کیلئے اکٹھا کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس جنگ میں سرخرو ہوں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کیخلاف جنگ میں کامیابی ریاست پاکستان کی ہوگی اور ہم ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔

سوئی: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو عوام اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 27 | اتوار 11 اکتوبر 2026ء بمطابق 28 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 276

سوئی ماسٹر پلان کے تحت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جا رہا ہے: سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے

سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے

سوئی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 2 پر)

جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جا سکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظر انداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو عوام اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | اتوار 11 اکتوبر 2026ء، 28 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 279

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں لانے کیلئے سنجیدہ اقدامات کیے جا رہے ہیں

صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل ہے، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

سوئی، کوئٹہ (غ ن، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جا سکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو قابل تحسین قرار دیا ہے۔

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین، معتبرین ارزعماء سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | اتوار 11 اکتوبر 2026ء 28 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 41

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سوئی آمد، قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا

پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقدامات جاری رکھے جائینگے، میر سرفراز بگٹی

حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہوسکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جارہی ہے، گفتگو

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

سوئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے بات چیت کر رہے ہیں

جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہوسکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جاسکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | شمارہ 227 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851

اتوار 11 اکتوبر 2026ء، 28 ربیع الثانی 1448ھ

ترقی سے محروم علاقوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی، تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ ہے

عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، سوئی میں گفتگو

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جا سکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظر انداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

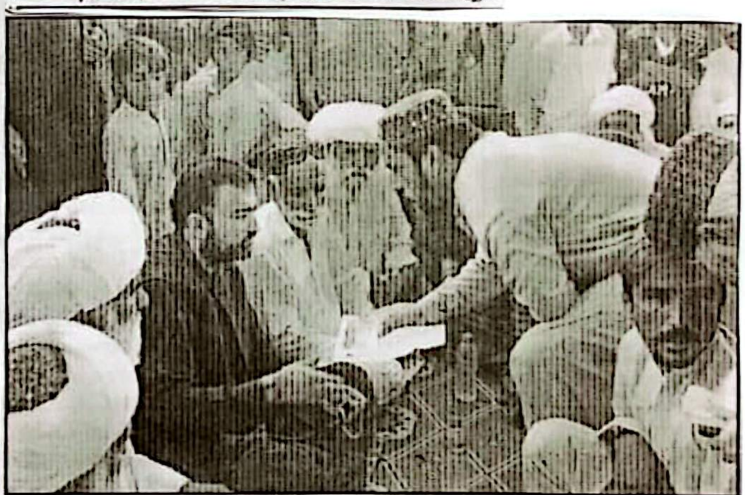

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو عوام اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

CamScanner

Bugti vows development for neglected areas of Balochistan

Praises CTD operation in Barkhan, reaffirms resolve against terrorism

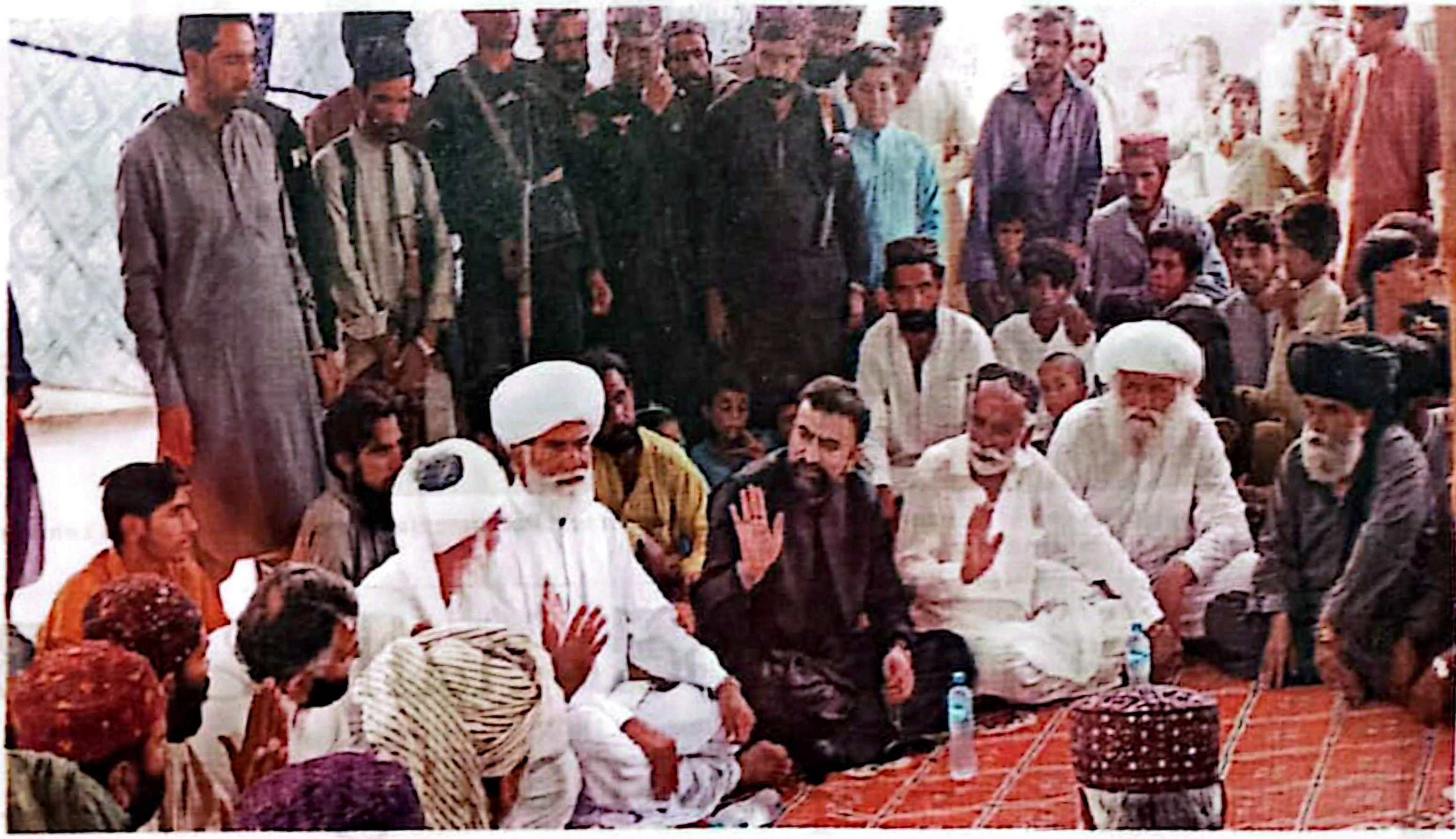

Staff Report

SUI: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti arrived in Sui on Saturday, where he met tribal elders, dignitaries and leaders and reviewed the traditional Balochi situation. A large number of people were also present on the occasion, who informed the Chief Minister about their problems and difficulties. Speaking on the occasion, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that the provincial government is taking practical steps to include the backward areas in the development stream. There are also reas of Balochistan where development work has not been done since establishment of Pakistan, however, now attention is being paid to viding basic facilities and development projects in these areas.

he Chief Minister said that spe- attention is being pai[illegible] education sector because education is the basis of progress and prosperity. It is imperative to pay special attention to the education of girls so that they can be provided with equal opportunities for education and they can play their role in the formation of an educated society. Mir Sarfaraz Bugti said that various development projects are being implemented under the Sui Master Plan, which aim to provide basic facilities in the area, advance the development process and improve the standard of living of the people. He said that the provincial government is trying to expand the development process to those areas that were neglected in the past, so that the people there can also benefit from the fruits of education, basic facilities and development. The Chief Minister of Balochistan expressed his determination that a series of me[illegible] lic problems and the development of backward areas.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Saturday expressed satisfaction over a successful operation conducted by the Counter Terrorism Department (CTD) in Barkhan against terrorists. In a statement, the chief minister termed the CTD action against terrorists associated with Fitna-ul-Hindustan as commendable and said the operation reflected the determination of law enforcement agencies to eliminate terrorism from the province.

Mir Sarfraz Bugti said the performance of the CTD and security forces in the fight against terrorism was praiseworthy, adding that their professional capabilities and continued efforts were playing a vital role in maintaining peace and stability in Balochistan.

[illegible] icate terrorism remained unwavering and that all available resources were being utilised to ensure lasting peace and law and order across the province. The chief minister paid tribute to the sacriffces rendered by security forces and police personnel in the war against terrorism, stating that their contributions were being held in high esteem by the nation.

Sarfraz Bugti further vowed that operations against terrorists would continue and that the nefarious designs of anti-state elements would be thwarted through sustained and coordinated action by security institutions.

He reaffirmed the provincial government's commitment to restoring complete peace in Balochistan an[illegible] said no effort would be spared [illegible] eliminate the menace of terrori[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 OCT 2026 Page No. 13

عوامی خدمت اور حلقے کی ترقی اولین ترجیح ہے، فیصل خان جمالی

ضلع اوستہ محمد میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی صوبے میں ترقی کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان صوبائی حکومت کا وژن ہے ضلع اوستہ محمد کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، جبکہ عوامی خدمت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں ریاست کے ساتھ ہیں، ضیا لانگو

وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی عدم استحکام کی بجائے نوجوانوں پر توجہ دیں، وزیرداخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیرداخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں پاکستان کا امن، استحکام اور ترقی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی ملک میں عدم استحکام کی بجائے عوامی ترقی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل پر توجہ دیں۔ نوجوانوں کو تصادم کی سیاست میں الجھانے کے بجائے تعلیم، کھیل، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو عالمی پذیرائی

وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی ڈی ایچ آئی ایس 2 ایشیا پیسفک کانفرنس 2026 میں بطور مہمان خصوصی شرکت

کانفرنس میں وزیر صحت کو بطور مہمانِ خصوصی مدعو کیا جانا ڈیجیٹل ہیلتھ کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت اور اصلاحات کا عالمی اعتراف ہے

وزیراعلیٰ کی بھرپور سرپرستی اور تعاون کے بغیر بلوچستان کا ڈیجیٹل ہیلتھ نظام آج اس مقام تک نہ پہنچ پاتا، بخت محمد کاکڑ

کولمبو، سری لنکا (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے ڈی ایچ آئی ایس 2 ایشیا پیسفک کانفرنس 2026 کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جس میں 26 ممالک کے نمائندگان نے حصہ لیا۔ اس اہم بین الاقوامی کانفرنس میں وزیر صحت بلوچستان کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا جانا صوبے میں ڈیجیٹل ہیلتھ کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت اور اصلاحات کا عالمی سطح پر اعتراف ہے۔ تقریب کے دوران یونیورسٹی آف اوسلو کے ڈسپ سینٹر سے وابستہ پروفیسر کرسٹن براٹ نے حکومتِ بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ اقدامات کو سراہتے ہوئے صوبے میں ڈیجیٹل نظام صحت کے فروغ اور ڈی ایچ آئی ایس 2 کے موثر استعمال کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کی تعریف کی۔ ان کے ریمارکس بلوچستان کے شعبہ صحت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلہ سازی اور صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے تقریب کے اختتام پر بالخصوص وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی بھرپور سرپرستی اور تعاون کے بغیر بلوچستان کا ڈیجیٹل ہیلتھ نظام آج اس مقام تک نہ پہنچ پاتا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی قیادت اور حکومت کے عزم کی بدولت صوبے میں ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کے حوالے سے نمایاں پیش رفت ممکن ہوئی، جسے آج بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 OCT 2026

Page No. 14

پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے دو معاہدوں پر دستخط

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس نے اپنے اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کیلئے فلاح و بہبود کے لیے دو اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں جن کے تحت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں سہولیات اور مالی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے ساتھ الگ الگ مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن الائنس کے ساتھ ہے پانے والے معاہدے کے تحت حاضر سروس اور وفات پا جانے والے ملازمین کے بچوں کو ٹیوشن فیس میں 30 فیصد رعایت دی جائے گی جبکہ پولیس شہداء کے بچوں کے لیے ٹیوشن فیس مکمل طور پر معاف ہوگی اس کے علاوہ داخلہ فیس امتحانی فیس اور دیگر ادارہ جاتی اخراجات میں بھی خصوصی اضافی رعایتیں فراہم کی جائیں گی اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر طاہر علاالدین نے کہا کہ اس شراکت داری کا مقصد پولیس اہلکاروں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا ہے جبکہ (CHS) کے پینل میں شامل ہسپتالوں میں بلوں پر 10 فیصد تک رعایت حاصل ہوگی اس کے علاوہ انہیں ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ کے تعاون سے مخصوص (CHS) مراکز پر ڈرگ اسکریننگ اور ٹیسٹنگ کی سہولیات بھی فراہم کی جائے گی۔

راڑہ شم بارکھان میں فورسز کی کامیابی قابل فخر ہے، بابر یوسف زئی

دہشت گرد بلوچستان کے امن اور عوام کے دشمن ہیں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر یوسف زئی نے راڑہ شم بارکھان میں سی ٹی ڈی کی کارروائی میں 10 دہشت گردوں کی ہلاکت پر اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سکیورٹی اداروں کی قربانیاں قابل فخر ہیں۔ ژئی اہلکاروں کی جرأت و بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں۔ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور پولیس کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گرد بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لیے خطرہ ہیں ان کے مذموم عزائم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں سی پیک کے تحت سڑکوں کی تعمیر، 54.9 ارب روپے جاری

مغربی زون میں سڑکوں کے چار منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 83.2 ارب روپے کی مختص رقم کے مقابلے میں 54.9 ارب روپے کے فنڈز کے اجرا اور اخراجات ریکارڈ کیے گئے

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان کے مغربی زون میں چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت جاری سڑکوں کے چار منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 83.2 ارب روپے کی مختص رقم کے مقابلے میں 54.9 ارب روپے کے فنڈز کے اجرا اور اخراجات ریکارڈ کیے گئے۔ ویلتھ پاکستان کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق یہ منصوبے 2020-21 سے 2026-27 تک کے عرصے کے لیے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں شامل ہیں اور ان کے تحت مجموعی طور پر 718 کلومیٹر طویل سڑکوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان منصوبوں میں ایم 8 کا 146 کلومیٹر طویل

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

ہوشاب۔ آواران سیکشن، ایم 8 کا 168 کلومیٹر طویل آواران۔ نال سیکشن، این 30 کا 106 کلومیٹر طویل بسیمہ۔ خضدار سیکشن اور این 50 کا 298 کلومیٹر طویل ژوب۔ کچلاک سیکشن شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق ہوشاب۔ آواران سیکشن کے لیے 18.30 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن کے مقابلے میں فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں 9.75 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ آواران۔ نال سیکشن کے لیے 27.28 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں 20.45 ارب روپے ظاہر کیے گئے ہیں۔ بسیمہ۔ خضدار این 30 منصوبے کے لیے مختص 13.75 ارب روپے کے مقابلے میں 12.97 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ژوب۔ کچلاک این 50 منصوبے کے لیے 23.85 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی رقم 11.707 ارب روپے ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں مجموعی طور پر ریکارڈ کیے گئے 54.9 ارب روپے مختص کردہ 83.2 ارب روپے کا تقریباً 66 فیصد بنتے ہیں۔ چاروں منصوبوں میں بسیمہ۔ خضدار سیکشن کے لیے فنڈز کے اجرا اور اخراجات کا مختص رقم کے مقابلے میں تناسب سب سے زیادہ یعنی تقریباً 94 فیصد ہے، جبکہ آواران۔ نال سیکشن تقریباً 75 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ ہوشاب۔ آواران سیکشن کے لیے یہ تناسب تقریباً 53 فیصد اور ژوب۔ کچلاک سیکشن کے لیے 49 فیصد ہے۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ چاروں منصوبوں کے لیے مختص مجموعی رقم اور فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں ریکارڈ کی گئی رقم کے درمیان تقریباً 28.3 ارب روپے کا فرق ہے۔ سرکاری دستاویز میں ان منصوبوں کو بلوچستان کے مغربی زون میں سی پیک کے تحت جاری سڑک منصوبوں کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ سی پیک کے راستوں کے ساتھ منسلک نیٹ ورک میں چار بنیادی روٹس کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں مشترکہ، مغربی، وسطی اور مشرقی روٹس شامل ہیں۔ نقشے کے مطابق مشترکہ روٹ کی لمبائی 983 کلومیٹر ہے، جبکہ مغربی روٹ 1,511 کلومیٹر پر محیط ہے۔ وسطی اور مشرقی روٹس کی لمبائی بالترتیب 1,440 کلومیٹر اور 1,709 کلومیٹر ہے۔ بلوچستان میں سڑکوں کے یہ چار منصوبے سی پیک کے تحت سڑکوں کے رابطے کے وسیع تر نظام کا حصہ ہیں، جبکہ سرکاری اعداد و شمار میں پی ایس ڈی پی کی مذکورہ مدت کے دوران ان منصوبوں کے لیے مختص رقوم اور مجموعی طور پر جاری اور خرچ کیے گئے فنڈز کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔

راڑہ شم، سی ٹی ڈی کی کارروائی، 10 دہشتگرد ہلاک ہوگئے، شاہد رند

کارروائی میں 2 اہلکار زخمی، بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا، وزیراعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ سی ٹی ڈی کی انٹیلی جنس

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

بیسڈ کارروائی کے دوران 10 دہشت گرد ہلاک ہوگئے جبکہ کارروائی میں سی ٹی ڈی کے دو اہلکار زخمی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ سی ٹی ڈی نے مصدقہ خفیہ اطلاع پر راڑہ شم میں آپریشن کیا، جس کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو قابل تحسین قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے جبکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسف زئی نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے دوران 10 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

اغوا ہونے والے ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی منظر عام پر آگئے

سوراب (نامہ نگار) ایڈیشنل سیشن جج منگچر اسداللہ رئیسانی کو ہفتے کی دوپہر ضلع سوراب کی تحصیل گدر کے قریب چھوڑ دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی کو بدھ کے روز کوئٹہ سے منگچر جاتے ہوئے سوراب کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے مبینہ طور پر اغوا کر لیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی بازیابی کی

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

تصدیق ایک قریبی دوست نے کی ہے، تاہم اغوا کے واقعے اور رہائی سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 OCT 2026

Page No. 14

پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے دو معاہدوں پر دستخط

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس نے اپنے اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کیلئے فلاح و بہبود کے لیے دو اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں جن کے تحت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں سہولیات اور مالی رعایتیں فراہم کی جائیں گی اس سلسلے میں بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے ساتھ الگ الگ مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن الائنس کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت حاضر سروس اور وفات پا جانے والے ملازمین کے بچوں کو ٹیوشن فیس میں 30 فیصد رعایت دی جائے گی جبکہ پولیس شہداء کے بچوں کے لیے ٹیوشن فیس مکمل طور پر معاف ہوگی اس کے علاوہ داخلہ فیس امتحانی فیس اور دیگر ادارہ جاتی اخراجات میں بھی خصوصی اضافی رعایتیں فراہم کی جائیں گی اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر طاہر علاالدین نے کہا کہ اس شراکت داری کا مقصد پولیس اہلکاروں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا ہے جبکہ (CHS) کے پینل میں شامل ہسپتالوں میں بلوں پر 10 فیصد تک رعایت حاصل ہوگی اس کے علاوہ انہیں ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ کے تعاون سے مخصوص (CHS) مراکز پر ڈرگ اسکریننگ اور ٹیسٹنگ کی سہولیات بھی فراہم کی جائے گی۔

راڑہ شم بارکھان میں فورسز کی کامیابی قابل فخر ہے، بابر یوسف زئی

دہشت گرد بلوچستان کے امن اور عوام کے دشمن ہیں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر یوسف زئی نے راڑہ شم بارکھان میں سی ٹی ڈی کی کارروائی میں 10 دہشت گردوں کی ہلاکت پر اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قابل فخر ہیں۔ زخمی اہلکاروں کی جرأت و بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں۔ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور پولیس کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گرد بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لیے خطرہ ہیں ان کے مذموم عزائم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں سی پیک کے تحت سڑکوں کی تعمیر، 54.9 ارب روپے جاری

مغربی زون میں سڑکوں کے چار منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 83.2 ارب روپے کی مختص رقم کے مقابلے میں 54.9 ارب روپے کے فنڈز کے اجرا اور اخراجات ریکارڈ کیے گئے

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان کے مغربی زون میں چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت جاری سڑکوں کے چار منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 83.2 ارب روپے کی مختص رقم کے مقابلے میں 54.9 ارب روپے کے فنڈز کے اجرا اور اخراجات ریکارڈ کیے گئے۔ ویلتھ پاکستان کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق یہ منصوبے 2020-21 سے 2026-27 تک کے عرصے کے لیے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں شامل ہیں اور ان کے تحت مجموعی طور پر 718 کلومیٹر طویل سڑکوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان منصوبوں میں ایم 8 - کا 146 کلومیٹر طویل

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

ہوشاب - آواران سیکشن، ایم 8 - کا 168 کلومیٹر طویل آواران - نال سیکشن، این 30 - کا 106 کلومیٹر طویل بسیمہ - خضدار سیکشن اور این 50 - کا 298 کلومیٹر طویل ژوب - کچلاک سیکشن شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق ہوشاب - آواران سیکشن کے لیے 18.30 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن کے مقابلے میں فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں 9.75 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ آواران - نال سیکشن کے لیے 28.27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں 20.45 ارب روپے ظاہر کیے گئے ہیں۔ بسیمہ - خضدار این 30 - منصوبے کے لیے مختص 13.75 ارب روپے کے مقابلے میں 12.97 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ژوب - کچلاک این 50 - منصوبے کے لیے 23.85 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی رقم 11.707 ارب روپے ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں مجموعی طور پر ریکارڈ کیے گئے 54.9 ارب روپے مختص کردہ 83.2 ارب روپے کا تقریباً 66 فیصد بنتے ہیں۔ چاروں منصوبوں میں بسیمہ - خضدار سیکشن کے لیے فنڈز کے اجرا اور اخراجات کا مختص رقم کے مقابلے میں تناسب سب سے زیادہ ہے جو تقریباً 94 فیصد ہے، جبکہ آواران - نال سیکشن تقریباً 75 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ ہوشاب - آواران سیکشن کے لیے یہ تناسب تقریباً 53 فیصد اور ژوب - کچلاک سیکشن کے لیے 49 فیصد ہے۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ چاروں منصوبوں کے لیے مختص مجموعی رقم اور فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں ریکارڈ کی گئی رقم کے درمیان تقریباً 28.3 ارب روپے کا فرق ہے۔ سرکاری دستاویز میں ان منصوبوں کو بلوچستان کے مغربی زون میں سی پیک کے تحت جاری سڑک منصوبوں کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ سی پیک کے راستوں کے ساتھ منسلک نقشے میں چار بنیادی روٹس کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں مشترکہ، مغربی، وسطی اور مشرقی روٹس شامل ہیں۔ نقشے کے مطابق مشترکہ روٹ کی لمبائی 983 کلومیٹر ہے، جبکہ مغربی روٹ 1,511 کلومیٹر پر محیط ہے۔ وسطی اور مشرقی روٹس کی لمبائی بالترتیب 1,440 کلومیٹر اور 1,709 کلومیٹر ہے۔ بلوچستان میں سڑکوں کے یہ چار منصوبے سی پیک کے تحت سڑکوں کے رابطے کے وسیع تر نظام کا حصہ ہیں، جبکہ سرکاری اعداد و شمار میں پی ایس ڈی پی کی مذکورہ مدت کے دوران ان منصوبوں کے لیے مختص رقوم اور مجموعی طور پر جاری اور خرچ کیے گئے فنڈز کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔

راڑہ شم، سی ٹی ڈی کی کارروائی، 10 دہشتگرد ہلاک ہوگئے، شاہد رند

کارروائی میں 2 اہلکار زخمی، بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا، وزیراعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ سی ٹی ڈی کی انٹیلی جنس

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

بیسڈ کارروائی کے دوران 10 دہشت گرد ہلاک ہوگئے جبکہ کارروائی میں سی ٹی ڈی کے دو اہلکار زخمی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ سی ٹی ڈی نے مصدقہ خفیہ اطلاع پر راڑہ شم میں آپریشن کیا، جس کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ ادھر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو قابل تحسین قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے جبکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے دوران 10 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

اغوا ہونے والے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی منظر عام پر آگئے

سوراب (نامہ نگار) ایڈیشنل سیشن جج وڈھ اسد اللہ رئیسانی کو ہفتے کی دوپہر ضلع سوراب کی تحصیل گدر کے قریب چھوڑ دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی کو بدھ کے روز کوئٹہ سے وڈھ جاتے ہوئے سوراب کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے مبینہ طور پر اغوا کر لیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی بازیابی کی

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

تصدیق ایک قریبی دوست نے کی ہے، تاہم اغوا کے واقعے اور رہائی سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 11 OCT 2026 Page No. 17

کوئٹہ، مہنگائی کا جن بے قابو، گرانفروش سرگرم، عوام پریشان

مہنگائی سے متوسط و دیہاڑی دار طبقہ پریشان، گوشت تو دور کی بات، سبزی و دال خریدنا بھی دسترس سے باہر ہوتا جا رہا ہے

اشیاء خورونوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں، عوام کی اپیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی اور گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کے حوالے سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ محدود آمدن والے خاندانوں کیلئے روزمرہ ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ کوئٹہ کے شہریوں اور عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اشیاء خورونوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں تفصیلات کے مطابق آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر بنیادی اشیائے ضروریہ گھریلو بجٹ کا اہم حصہ ہیں۔ ان اشیاء کی قیمتوں میں اضافے یا مقررہ نرخوں سے زائد وصولی کی صورت میں عام صارفین براہ راست متاثر ہوتے .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں۔ خصوصاً یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں، کم آمدن والے ملازمین اور محدود وسائل رکھنے والے خاندانوں کیلئے اخراجات میں توازن برقرار رکھنا ایک مشکل مرحلہ بن چکا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بازاروں میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کی باقاعدہ نگرانی کی جانی چاہئے اور دکانداروں کو سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے ان کے مطابق صرف نرخ نامے جاری کرنا کافی نہیں بلکہ ان پر عمل درآمد کیلئے باقاعدہ چیکنگ اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی بھی ضروری ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کے تمام بڑے بازاروں اور مارکیٹوں میں قیمتوں کی نگرانی کا نظام موثر بنایا جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کی جائے اور عوام کو مناسب نرخوں پر معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عام شہریوں کو معاشی مشکلات سے کسی حد تک ریلیف مل سکے۔

کوئٹہ، گولی مار چوک پر طلبہ کا لوکل بس سروس بند کرنے کیخلاف دھرنا

بروری روٹ پر گرین بس چلانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ طلباء اور عوام سفری سہولیات سے مستفید ہو سکیں، مطالبہ

بسیں نہ ہونے کے باعث دقت کا سامنا، بدترین مہنگائی میں روزانہ 500 رکشے کا کرایہ ادا کرنا اضافی بوجھ کے مترادف ہے، طلبہ کی دہائی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بروری روڈ گولی مار چوک پر طلباء نے گرین بس نہ چلانے اور لوکل بسوں کو بند کرنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے روڈ بند کرکے دھرنا دیا اور مطالبہ کیا کہ اس علاقے میں گرین بس چلائی جائے تاکہ طلباء اور علاقے کے لوگوں کو سفری سہولیات میسر آسکے ہفتہ کو مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء نے بروری اور ملحقہ علاقوں میں چلنے والی لوکل بسوں کو بند کرنے اور تنگ سڑکوں کا بہانہ بنا کر گرین بسیں نہ چلانے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے گولی مار چوک پر روڈ بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

مظاہرین کا کہنا تھا کہ مذکورہ علاقوں میں رہائش پذیر طلباء وطالبات جو پہلے مختلف تعلیمی اداروں، کالجز، اکیڈمیز، ٹیوشن سینٹرز جانے کیلئے لوکل بس پر سفر کرتے تھے لیکن ان کی بندش اور گرین بسوں کی نہ چلانے کی وجہ سے اب انہیں ان اکیڈمیوں اور تعلیمی اداروں میں روزانہ جانے کیلئے 500 روپے سے زائد کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور آئے روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے دیگر طبقات کی طرح طلباء وطالبات کو مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے اس لئے فوری طور پر بروری سمیت دیگر شہر کے علاقوں اور روٹس پر جہاں لوکل بسیں بند کی گئی ہیں وہاں گرین بسیں چلائی جائیں۔

کوئٹہ میں پینے کے پانی کی قلت سنگین مسئلہ بن گیا، شہری بوند بوند کو ترسنے لگے

آبادی اور پانی کی ضروریات کے پیش نظر فراہمی آب کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے

پانی کی فراہمی کے شیڈول پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جاسکے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت شہریوں کے لیے پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ پانی کی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کے باعث گھریلو صارفین متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی منصفانہ تقسیم اور فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی آبادی اور پانی کی ضروریات کے پیش نظر فراہمی آب کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ شہریوں کو پانی کی دستیابی میں مشکلات پیش آنے کی صورت میں روزمرہ گھریلو امور کی انجام دہی بھی متاثر ہوتی ہے، جبکہ بعض خاندان متبادل ذرائع سے پانی حاصل کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ پینے کا صاف پانی انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے، اس لیے متعلقہ اداروں کو فراہمی آب کے نظام کی بہتری، پانی کی لائنوں کی مرمت اور دستیاب وسائل کی منصفانہ تقسیم پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پانی کی فراہمی کے شیڈول پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور شکایات کے ازالے کے لیے موثر نظام قائم کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جاسکے۔

بلوچستان کے نوجوان کیلئے بے روزگاری بڑا چیلنج بن گئی

نوجوانوں کو مناسب مواقع فراہم کرنا ضروری ہے، شہری حلقے

روزگار فراہمی کیلئے موثر اور دیرپا منصوبہ بندی کی جائے، مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بے روزگاری کا مسئلہ نوجوانوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ تعلیم مکمل کرنے والے نوجوانوں کو روزگار کے مناسب مواقع کی تلاش میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے موثر اور دیرپا منصوبہ بندی کی جائے۔ تفصیلات کے مطابق نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کیے بغیر ترقی کے اہداف حاصل کرنا مشکل ہے۔ کوئٹہ میں سرکاری و نجی شعبوں میں .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

روزگار کے مواقع بڑھانے، فنی تعلیم کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو جدید تقاضوں کے مطابق تربیت فراہم کرنے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں، تاہم انہیں اپنی قابلیت کے اظہار کے لیے مناسب مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 OCT 2026 Page No. 18

بلوچستان کے نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہیں!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے۔انہوں نے شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جن میں اچھے کھلاڑی اور سیاستدان بھی شامل ہیں جن میں اس وقت صوبے سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان ایم این ایز شامل ہیں۔بلوچستان کے نوجوانوں نے نہ صرف ملک بلکہ بیرون ممالک بھی اپنی صلاحیتوں کو منوایا ہے۔ان میں طالبات بھی شامل ہیں جنہوں نے ملک کے نام کو روشن کیا ہے اور اعزازات حاصل کئے ہیں۔

گذشتہ روز گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد نے ملاقات کی۔ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرنے سمیت صوبے میں نوجوانوں کے لیے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے تنظیمی ڈھانچے اور اعراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔وفد کے مطابق یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کا ڈھانچہ پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ کی طرز پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی طریقہ کار قانون، قانون سازی، بحث و مباحثے اور جمہوری اداروں کے کام سے عملی طور پر آگاہ کرنا ہے۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں فیصلہ سازی ،جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔نوجوانوں کو سیاسی وسماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کرسکیں۔گورنر بلوچستان نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ بلوچستان بھر میں اس پلیٹ فارم کو مزید مناسب بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب رہنمائی،تربیت اور ضروری مواقع فراہم کئے جائیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہونے کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف اور حقیقت پر مبنی ہے۔جیسا کہ اوپر درج کیا گیا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے انہوں نے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جو کہ ان کی صلاحیتوں کا نمایاں ثبوت ہے۔یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ اگرچہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں لیکن اس کے باوجود ان کو نظرانداز کرنا ان کے ساتھ بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے کیونکہ ان کو تقریباً ہر فیلڈ میں نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ہمارے ہاں اچھے کھلاڑیوں کی بھی کمی نہیں ہے لیکن ان کو کھیل کے میدانوں میں کوئی نمائندگی نہیں ملتی۔وہ چاہے کرکٹ ہو ہاکی ہو یا کوئی اور کھیل۔اس کے ساتھ ساتھ وفاق میں بلوچستان کی ملازمتوں کا جو کوٹہ ہے اس پر بھی اکثر جعلی ڈومیسائل والوں کو بھرتی کردیا جاتا ہے جبکہ اصلی حقدار اس سے محروم رہتے ہیں۔یہاں تو مبینہ طور پر ایسے لوگوں کو بھی ڈومیسائل جاری کئے جاتے ہیں جن کی یہاں پیدائش ہونا تو دور کی بات ہے وہ یہاں کے علاقوں سے ہی واقف نہیں ہوتے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 OCT 2026 Page No. 19

Balochistan Cabinet Blueprint for Progress

The Balochistan government presented a comprehensive and impressive blueprint. It addresses education, economy, and public welfare in one broad stroke. It is a plan full of common sense and good intentions. The recent decisions by the Balochistan cabinet paint a picture of a government. A whirlwind of approvals, from education to industry, suggests a leadership eager to tackle the province's deep-rooted problems. The ambition is undeniable. But the gap between approving a policy and changing a life on the ground is where the real story lies. Balochistan Non-Formal Education Act 2025 is a serious attempt to confront a staggering crisis: 1.6 million children out of school. This is not a small number. It is a generation at risk.

The plan to use double-shift schooling is a practical move. It uses what already exists to do more. This is smart governance. It focuses on action, not just new buildings. The push for industrial revival is equally critical. Balochistan needs jobs. Reactivating closed factories with financial incentives is a logical step. It aims to spark investment and get people working again. The same logic applies to the Ease of Doing Business Act 2026. Cutting red tape is essential. It signals that the province is open for business and wants to make it simple to start and run a company. For ordinary citizens, the most visible changes may come from simpler things. The decision to issue e-domiciles through NADRA is a quiet revolution. It removes a fee and ends the need for endless office visits. This saves time, money, and frustration. It is a direct service improvement that people will feel immediately. It shows the government understands that small efficiencies can have a huge impact on daily life. The focus on women's protection is also welcome. Amending laws and directing the creation of safe shelters at all divisional headquarters are necessary steps.

They acknowledge a fundamental duty to protect the most vulnerable. In the same way, cleaning up Quetta by moving dairy farms and creating new parks shows a focus on urban health and quality of life. The procurement reforms are perhaps the most significant long-term decision. Making e-tendering mandatory for contracts over Rs. 500,000, abolishing bid fees, and streamlining processes are powerful tools in the fight against corruption. Transparency in how public money is spent is the foundation of good governance. If implemented well, these rules could change the way the entire system works. Though, the sheer scale of these decisions raises questions. Can a single cabinet meeting's worth of ideas be implemented effectively? The risk is that this becomes a long list of press releases rather than real change. The reconstitution of boards and redefining of police boundaries are fine, but they are only the first step. The real test is execution. The path forward is clear on paper. The challenge now is to turn these crisp, direct words into crisp, direct action. The people of Balochistan watching to see which of these bold ideas become a reality.

CamScanner

GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 11 OCT 2026 Page No. 20

ریز یلینس، انٹی گریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران کی خواتین اور نوجوانوں میں فنی و پیشہ ورانہ تربیت کی اسناد تقسیم

نوجوان ہمارا اثاثہ، ان کی بھرپور سرپرستی اور معاونت کریں گے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

تربیت یافتہ نوجوانوں کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے، بلاسود قرضے اور کاروباری معاونت فراہم کرنے کا اعلان

وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کے لیے رواں سال تین ارب روپے مختص، موثر استعمال پر مزید فنڈز فراہم کرنے کا عندیہ دے دیا

رپورٹ: بشیر احمد خان

بلوچستان کا مستقبل اس کی نوجوان نسل کی صلاحیتوں، تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری سے وابستہ ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کے مواقع فراہم کیے جائیں، انہیں معاشی طور پر مستحکم ہونے میں مدد دی جائے اور ان کی توانائیوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف منتقل کیا جائے۔ جب نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور کاروبار کے مناسب مواقع میسر آتے ہیں تو نہ صرف ان کی انفرادی زندگی بہتر ہوتی ہے بلکہ ان کے خاندانوں اور پورے معاشرے پر بھی اس کے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مناسب مواقع نہ ملیں تو مایوسی اور بے یقینی ان کے مستقبل کے بارے میں خدشات پیدا کر سکتی ہے۔ بلوچستان جیسے صوبے میں نوجوانوں کو بااختیار بنانا اسی لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ یہاں انسانی وسائل کی ترقی، روزگار کے مواقع اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے ذریعے مستقبل کی سمت متعین کی جا سکتی ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کافی پرعزم ہیں اور دوٹوک انداز میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا عزم دہراتے رہتے ہیں گزشتہ روز وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے فنڈڈ ریزیلینس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے

ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر دوٹوک عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے۔ حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں

تقریب میں صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر تربیت مکمل کرنے والی خواتین کی حوصلہ افزائی کی گئی اور نوجوانوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی۔

یہ تقریب ان نوجوانوں کے لیے ایک اہم مرحلہ تھی جنہوں نے فنی ... تربیت مکمل کرکے عملی زندگی میں قدم رکھنے کی تیاری کی ہے۔ بالخصوص خواتین اور طالبات کی ... اس امر کی عکاس تھی کہ مناسب مواقع اور معاون فراہم کیا جائے تو بلوچستان کی بچیاں بھی تعلیم، ... اور معاشی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کی صلاحیت ... اسناد کی تقسیم کے ذریعے ان کی محنت کا اعتراف ... ساتھ انہیں مستقبل میں روزگار اور کاروبار کے ... کے حکومتی عزم کو بھی اجاگر کیا گیا۔

... راز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کی تقریب ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور ان کی محنت کے اعتراف کا موقع ہے، جنہوں نے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کرکے ایک نئے سفر کا آغاز کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے، حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہو سکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی دائرے کو محدود کرنے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے قانونی دائرے میں ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لا کر کاروبار اور روزگار حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت، سازگار ماحول، مالی معاونت اور بلاسود قرضوں پر مشتمل ایک جامع میکنزم متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ان کے لیے خصوصی ترجیح رکھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ صوبے کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ معاشرہ اس وقت حقیقی معنوں میں ترقی کرے گا جب خواتین معاشی اور سماجی میدان میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ خواتین کی معاشی شمولیت نے وہاں کی معیشت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب بلوچستان کی خواتین آگے بڑھیں گی تو وہ اپنے بھائیوں، شوہروں اور بچوں کو بھی ترقی اور مثبت سرگرمیوں کی طرف لے جائیں گی۔ حکومت اسی وژن کے تحت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مدعو کرنا بھی اسی عزم کا اظہار ہے تاکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی وژن کو عملی طور پر نمایاں کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحت کے شعبے میں بھی جدید اور ڈیجیٹل نظام متعارف کرا رہی ہے اور صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے اقدامات کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت کو سری لنکا میں عالمی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا جبکہ اب ناروے میں بھی انہیں مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی پالیسی کا حصہ ہے اور نوجوانوں کو ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد نوجوانوں کو ہنرمند، کاروباری اور باعزت شہری بنانا ہے۔ غیر قانونی سرگرمیوں کو چھوڑ کر قانونی دائرے میں آگے بڑھنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرحدی اضلاع سے اس پروگرام کا آغاز کیا کیونکہ یہ تاثر دیا جاتا رہا کہ وہاں نوجوانوں کے پاس روزگار کے مواقع نہیں، اس لیے وہ اسمگلنگ کی طرف جاتے ہیں۔ حکومت نے اس سوچ کا عملی جواب دیا ہے اور نوجوانوں کو متبادل مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سرحدی اضلاع کی ان بچیوں نے اپنے گھروں سے نکل کر تربیت حاصل کی ہے، جو آسان فیصلہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرے سے تعلق رکھنے کے باعث وہ بخوبی سمجھتے ہیں کہ بچیوں کو گھر سے نکل کر تربیت اور روزگار کے لیے آگے آنے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے یہ باعث فخر ہے کہ بلوچستان کی بچیاں ان مشکلات کے باوجود آگے بڑھ رہی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے لیے اس پروگرام کو صرف سرحدی اضلاع تک محدود نہیں رکھے گی بلکہ اسے پورے صوبے تک وسعت دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو صرف روزگار ہی نہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع بھی فراہم کر رہی ہے۔ ان کے لیے ہارورڈ اور آکسفورڈ سمیت دنیا کی معروف جامعات میں پی ایچ ڈی پروگرامز اور وظائف کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کے لیے پروپیگنڈا استعمال کرتے ہیں، نوجوانوں کو ان کے بیانیے کے بجائے تعلیم، ہنر اور ترقی کے مواقع کا انتخاب کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک خاتون کمشنر ایک ڈویژن کی سربراہی کر رہی ہیں، جو خواتین کو آگے لانے کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مزید پروگرامز شروع کرے گی۔ میر